سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۷ مئی بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

مربیانِ سلسلہ کیلئے ضروری اطلاع

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سالانہ امتحان برائے مربیان کے لئے ۱۰ مئی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ یہ امتحان ۱۰ مئی کی بجائے ۲۴ جون بروز اتوار ہوگا۔

یہ تبدیلی اس لئے کی گئی ہے کہ مربی صاحبان پورے طور پر تیاری کر سکیں۔ یاد رہے "آئینہ کمالاتِ اسلام" (حصہ اردو) اور "الوصیت" ہر دو کتب بطور نصاب مقرر ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر ایک فضیلت کی کنجی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دی گئی ہے

آپ ہی سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہیں۔ جو آپ کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے

"وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اسکو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اسکو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے۔ اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعوے کرتا ہے وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اسکو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہونگے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ حقیقی توحید ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اس کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔ اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل کھڑے ہیں۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۵-۱۱۶)

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کا کامیاب اختتام

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال

(۱) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۳۰ اپریل ۱۹۶۴ء کو ختم ہونے والے مالی سال میں بھی صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں یعنی زکوٰۃ چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں اس سے پہلے سال کی نسبت نمایاں طور پر اضافہ ہوا ہے۔ ابھی مکمل اعداد و شمار تو تیار نہیں ہو سکے لیکن خاکسار کا اندازہ ہے کہ ان چندوں کی مجموعی اینادی ایک لاکھ روپے سے بہرحال زیادہ ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

(۲) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۵۵ء کے جلسہ سالانہ پر ارشاد فرمایا تھا کہ اب تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کی آمد نیں کم از کم ۲۵ لاکھ روپے سالانہ ہونی چاہئیں۔ اس سال (یعنی ۱۹۵۴ء-۱۹۵۵ء میں) مذکورہ بالا چندوں کی وصولی نو لاکھ روپے کے اندر تھی۔ اب اس سال (یعنی ۱۹۶۳-۱۹۶۴ء میں) اٹھارہ لاکھ روپیہ سے بڑھ گئی ہے۔ گویا آٹھ نو سال کے عرصہ میں صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کی وصولی دگنی ہو گئی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(۳) اس کامیابی پر نظارت بیت المال تمام جماعتوں کو مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اور احباب اور عہدیداران کی شکر گذار ہے۔ معدودے چند جماعتوں کو چھوڑ کر تمام جماعتوں نے ان چندوں کی وصولی کے لئے والہانہ طور پر محنت اور کوشش کی ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ایمانوں کو مزید ترقی دے۔ ان کے جان و مال میں برکت ڈالے اور آئندہ کے لئے انہیں پہلے سے بھی بڑھ کر دینِ اسلام کی توفیق عطا فرماتا رہے

(۴) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مجموعی طور پر دعا کی درخواست پیش کر دی گئی ہے۔ جن جماعتوں کی وصولی نہایت اعلیٰ یا ایک بڑی حد تک قابل قدر ہے ان کی فہرست دعا کے لئے عنقریب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(۵) احباب جماعت اور عہدہ داروں سے درخواست ہے کہ نئے سال کا کام اس عزم سے شروع کریں کہ اس سال اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت پر بھروسہ کرتے ہوئے ان چندوں کی وصولی بہر صورت ۲۵ لاکھ روپے سالانہ سے بڑھا دی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور یہ کام اتنا مشکل کام بھی نہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ تمام جماعتیں اس بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیان فرمودہ ہدایات کو خلوص دل کے ساتھ اپنا لیں۔ اور ان پر عمل شروع کر دیں۔

آمین یا رب العالمین آمین

ہم تیرے ہی نام کی بلندی کے لئے مصروف کار ہیں اور تجھی سے تائید اور نصرت کے امیدوار ہیں۔

عبدالحق رامہ ناظر بیت المال ربوہ

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ مئی ۶۲ء

اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کریں

جامعہ احمدیہ وہ تعلیم گاہ ہے جہاں مبلّغینِ اسلام تیار ہوتے ہیں اسلئے ظاہر ہے کہ جماعتِ احمدیہ جو تبلیغِ اسلام اور اشاعتِ دین کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا ہونے کی دعویدار ہے اس کے نزدیک جامعہ احمدیہ کی کیا اہمیت ہے کہنا چاہیئے کہ جامعہ دراصل جماعتِ احمدیہ کی ریڑھ کی ہڈی ہے جب تک ریڑھ کی ہڈی مضبوط نہ ہو انسان کھڑا ہی کس طرح رہ سکتا ہے اور جب تک کھڑا نہ ہو حرکت کس طرح کر سکتا ہے۔

جماعت کو اب یہ جتلانے کی ضرورت نہیں کہ جماعت کا اوّلین فرض ہے کہ جامعہ احمدیہ کو ہر طرح سے مضبوط سے مضبوط تر بنانا اس کا فرض ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھی تھی اور آج تک جتنے قابل اور باہمت مبلّغین جماعت احمدیہ پیدا کر سکی ہے وہ اکثر اسی درسگاہ کا کارنامہ ہے۔ یہی مدرسہ بعد میں جامعہ احمدیہ کہلانے لگا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جماعتِ احمدیہ کا ہر فرد مبلّغ ہے لیکن خاص طور پر ایسے مبلّغین پیدا کرنا جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی تکمیل کریں انہی کا کام ہے جن کو خاص طور پر اس زمانے کی ضرورت کے مطابق تعلیم و تربیت دی تھی۔

احباب کو معلوم ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے میٹریکولیشن ہونا ضروری ہے۔ چند روز کے بعد اس سال کے میٹریکولیشن کا نتیجہ نکلنے والا ہے۔ چاہیئے کہ دوست خاص کر وہ دوست جو خود اپنے بچّے کے اخراجات برداشت کرنیکی مقدرت رکھتے ہوں اپنے بچّوں کو خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔

ضرورت تو اس امر کی ہے کہ ہر بچّہ مبلّغ بننے کی تعلیم و تربیت حاصل کرے۔ جب جماعت کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ تبلیغِ اسلام کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑی ہوئی ہے تو اس کے ہر فرد کے لئے یہ سوچنے کا محل ہی نہیں باقی رہ جاتا کہ وہ اپنے بچے کو جامعہ احمدیہ میں تعلیم و تربیت دلائے یا نہ دلائے۔ ورنہ جماعت کے کھڑا ہونے کا کوئی عذر نہیں رہتا۔ کہنے کو تو ہم کہتے ہیں کہ یورپ کے لوگ مذہب سے برگشتہ ہو گئے ہیں مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ چنانچہ انگلینڈ اور امریکہ بلکہ تمام یورپین ممالک میں ہر قد آور خاندان میں سے لازمی طور پر ایک بچّہ پادری بنایا جاتا ہے۔ اگر ایک والدین کے مثلاً تین یا چار بچے ہیں تو ان میں سے ایک ضرور مذہبی تعلیم حاصل کر کے پادری بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کے کئی ایک افراد ایسے بھی ہیں جنہوں نے اپنی اولاد میں سے ایک ایک دو دو بلکہ تین تین بچّوں کو دین کے لئے وقف کر رکھا ہے لیکن ایسی مثالیں زیادہ نہیں ہیں۔ تاہم ہمیں یقین ہے کہ جماعت کے افراد اپنی اس ذمّہ داری سے بے خبر نہیں ہیں۔

پھر غور فرمایئے کہ آپ اپنی رضا سے ایسی جماعت میں داخل ہوئے ہیں جو آپ کے یقین کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس زمانہ میں اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے کھڑی کی گئی ہے۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ موجودہ دنیا میں یہ کام نہایت وسیع ہے اور ہم سب کی بلکہ ہم سے کئی گنا زیادہ افراد کی کوشش چاہتا ہے۔ آج اسلام کیلئے تمام دنیا کو فتح کرنا ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ اسلئے غور کرنا چاہیئے کہ کیا ہم حتی الوسع اس کام کو آگے بڑھانے کے لئے مدد دے رہے ہیں؟ بیشک آپ میں سے ہزاروں ایسے ہیں جو اپنا اور اپنے بال بچّوں کا پیٹ کاٹ کر روپیہ دیتے ہیں تاکہ اس کام کو باحسن طریق سرانجام دیا جاسکے مگر آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ نرا روپیہ دینے سے تبلیغ کا کام نہیں چل سکتا۔ اس کیلئے تو جتنی روپیہ کی ضرورت ہے اس سے بھی کہیں بڑھ کر کام کرنیوالوں کی ضرورت ہے۔ ایک محنتی پرشوق انسان بغیر روپیہ کی مدد کے بھی کام کر سکتا ہے۔ خود احمدیوں میں ہزاروں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ بغیر روپیہ کے فدایانِ اسلام نے یہ کام کیا ہے اور کر رہے ہیں۔ بیشک ایک منظم کام کے لئے روپیہ کی بھی بڑی ضرورت ہوتی ہے تاہم اگر کوئی شخص اپنی زندگی اپنے طور پر اس کام کیلئے وقف کرنا چاہے تو وہ کر سکتا ہے اور بہت سے دوست ایسا کرتے بھی ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ اس کام کے لئے صرف روپیہ دے دینا کافی نہیں ہے بلکہ ضرورت ہے کہ دوست اپنی اور اپنے بچوں کی زندگیاں وقف کریں اور ضروری تعلیم و تربیت کے بعد اس کام کو سرانجام دینے کے لئے نکلیں تاکہ خاطر خواہ نتائج پیدا ہوں۔

ہر کام کیلئے ایک صراطِ مستقیم ہوتی ہے جس کام کے لئے ہم کھڑے ہوئے ہیں اس کے لئے بھی ایک صراطِ مستقیم ہے جسکی طرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء نے ہمیشہ ہماری رہنمائی کی ہے۔ اور وہ یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ دوست اپنی زندگیاں وقف کریں خاص کر ایسے دوست جو ذہین اور محنتی ہونے کیساتھ فارغ البال بھی ہوں۔ کیونکہ ایسے ہی لوگ زیادہ سے زیادہ بہتر کام کر سکتے ہیں جن کے دلوں میں بغیر دنیا کی ملونی کے دین کی خدمت کا جوش ہو۔ جامعہ احمدیہ کو ضرورت کے مطابق ایسے واقفین زندگی بہم پہنچانا ہر لوکل جماعت کا فرض ہے چاہیئے کہ ہر جماعت خاص انتظام کے ساتھ اپنے میں سے ایسے بچّوں کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تیار کرے جنہوں نے میٹریکولیشن کا امتحان پاس کر لیا ہے یا امید رکھتے ہیں کہ اس سال وہ کامیاب ہو جائینگے۔ یاد رہے کہ اس کام کے لئے ذہین اور محنتی اور دین کیساتھ عشق رکھنے والوں کی ضرورت ہے۔

ہماری دلی خواہش تو یہ ہے کہ اس سال اتنے امیدوار داخلہ کے لئے آئیں کہ جامعہ میں سمانہ سکیں اور منتظمین کو ان کے لئے مزید انتظامات کرنے پڑیں۔ جامعہ احمدیہ ہماری زندگی کے مقصد کی مرکزی تعلیم گاہ ہے۔ جیسا کہ اوپر ہم نے کہا ہے یہ جماعت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ چاہیئے کہ ہم ریڑھ کی ہڈی کو کمزور نہ ہونے دیں بلکہ روز بروز مضبوط سے مضبوط تر کرتے چلے جائیں۔

احمدیہ مشن سیرالیون (مغربی افریقہ) کی تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی مساعی

چودہ افراد کا قبولِ حق۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر تقاریر۔ ایک اور سیکنڈری سکول کی تعمیر
لٹریچر کی وسیع اشاعت۔ تبلیغی اور تربیتی دورے

مکرم بشارت احمد صاحب بشیر انچارج سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر

جماعت ہائے سیرالیون کا سالانہ جلسہ گزشتہ سالوں کی نسبت اس دفعہ بلحاظ تعداد زیادہ کامیاب رہا۔ جماعت کے معززین کے علاوہ سوشل ویلفیر کے وزیر، میئر آف فری ٹاؤن اور وزیر تعلیم نے حاضرین جلسہ سے خطاب کیا۔ قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس خطہ کو جلد احمدیت کے نور سے منور کرے آمین

اب ہم نے نئے عزائم کے ساتھ نئے سال میں قدم رکھا ہے۔ اور یہ نیا سال رمضان کے مبارک مہینہ سے شروع ہوتا ہے۔ رمضان کے مبارک ایام میں تعلیم و تربیت، درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ نیز احباب جماعت بھی کثرت سے تشریف لائے اور باقاعدہ درس میں حصہ لیتے رہے خدا تعالیٰ کے فضل سے چار دوست داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے آمین۔ عید کی نماز میں فری ٹاؤن کے قریباً ایک ہزار زن و مرد نے شرکت کی۔

ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر لیکچر

رمضان کے دوران سیرالیون براڈ کاسٹ سروس پر فضائل رمضان المبارک پر تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ اسی طرح روزوں کی فلاسفی اور ان کے متعلق شریعت اسلامی کے احکامات پر خاکسار سے انٹرویو لیا گیا۔ جسے عید کے بعد ٹیلی ویژن پر نشر کیا گیا۔

پاکستانی ہائی کمشنر کی آمد

پاکستان کے ہائی کمشنر جناب ایس ایم شیخ متعین نائجیریا پہلی بار اپنے فرسٹ سیکرٹری کے ہمراہ حکومت سیرالیون کو اپنے کاغذات اسناد پیش کرنے کے لئے تشریف لائے۔ ان کا تین دن قیام رہا۔ اس عرصہ میں انہیں مشن کی طرف سے ایک عشائیہ دیا گیا۔ جس میں وزیر صحت۔ وزیر سوشل ویلفیر۔ میئر آف فری ٹاؤن اور چند ایک پاکستانی معززین بھی شامل ہوئے منسٹر آف فری ٹاؤن۔ وزیر سوشل ویلفیر اور مسلم کانگرس نے بھی استقبالیہ عشائیے دیئے۔ اسی طرح ایک اور پاکستانی وفد کو بھی مشن کی طرف سے دعوت طعام دی گئی۔ مسٹر احمد آف پاکستان (و۔ ایچ۔ او) کی نمائندہ کانفرنس میں شرکت کے لئے فری ٹاؤن تشریف لائیں۔ انہیں کھانے پر مشن ہاؤس میں مدعو کیا گیا۔ جماعت کی تبلیغی و تعلیمی مساعی کے بارہ میں انہوں نے معلومات حاصل کیں۔ ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

تقسیم لٹریچر

گائیڈنس، ریویو آف ریلیجنز، ٹرتھ مسلم۔ ہیرلڈ۔ اور سلسلہ کا دیگر لٹریچر۔ وزراء اور حکومت کے سفراء اور دلچسپی رکھنے والے احباب میں تقسیم کیا گیا۔

فری ٹاؤن میں ایک اور سیکنڈری سکول کی تعمیر

فری ٹاؤن کو آزادی کے بعد بہت اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ کثرت سے افریقن اور یورپ کے ممالک نے اپنے سفارت خانے کھولے ہیں۔ آئے دن غیر ملکی حکومت کے عمائدین۔ تجارتی وفود اور زائرین آتے رہتے ہیں۔ اس لئے ضروری تھا کہ مشن ہاؤس مسجد اور سیکنڈری سکول کی عمارتیں از سرِ نو بنائی جائیں۔ اس کے لئے نہایت ہی موزوں قطعہ شہر میں مل گیا، جس پر سیکنڈری سکول کی عمارت کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ امید واثق ہے کہ اگر کوئی روک پیدا نہ ہوئی تو امسال اپریل یا پھر ستمبر سے جبکہ نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوتا ہے سکول اپنا کام کرنا شروع کر دے گا۔

فری ٹاؤن مشن کی تعمیر بھی زیر غور ہے۔ ایک قطعہ زمین حاصل کر لیا گیا ہے۔ سرکاری طور پر کاغذات تیار ہو رہے ہیں۔ نقشہ عمارت بن رہا ہے۔ امید ہے کہ جلد تک یہ عمارت بھی مکمل ہو جائے گی۔ قارئین دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں کو اپنے فضل وکرم اور برکتوں سے نوازے آمین۔

مسجد کی تعمیر کا کام بھی نہایت ضروری ہے۔ اس کے لئے جماعتوں سے چندہ جمع کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ ۸۰ پونڈ کی رقم جمع ہو چکی ہے۔ انشاء اللہ یہ کام بھی پایۂ تکمیل کو پہونچ جائے گا۔

صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کی آمد

مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب گزشتہ سال نئے تعلیمی دور کے آغاز میں تشریف لائے۔ سیکنڈری سکول کی پرنسپل شپ کے فرائض آپ کے سپرد ہیں۔ آپ نہایت خوش اسلوبی سے اس کام کو سرانجام دے رہے ہیں۔ E.U.B. مشن کے پندرہ افراد پر مشتمل ایک امریکن وفد بو پہنچا اس وفد کی طرف سے احمدیہ مشن کو ایک دعوت نامہ موصول ہو چکا تھا۔ جس میں ذکر تھا کہ ہم جماعت احمدیہ اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے بڑی محنت سے اسلام اور احمدیت کے متعلق ضروری مواد اکٹھا کیا۔ اور دیگر احباب کے مشورہ سے اسے ترتیب دیا۔ یہ مضمون حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریروں پر مشتمل تھا۔ اس لئے امریکن وفد پر اس کا غیر معمولی اثر ہوا۔ بعد میں سوالات و جوابات کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ E.U.B. مشن کے وفد کے اراکین ماہر اور عمر رسیدہ تھے۔ لیکن مضمون کا ایسا اثر ہوا کہ وہ دم بخود رہ گئے۔ الحمدللہ

گزشتہ سال حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادہ مکرم مبارک احمد صاحب تعلیمی لائن میں شامل ہونے کے لئے یہاں تشریف لائے۔ بچپن کا کچھ حصہ وہ اپنے والد صاحب مرحوم کے ہمراہ یہاں گزار چکے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب مرحوم سیرالیون کے بانی تھے۔ اور اسی ملک میں فریضہ جہاد بجا لاتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ ان کا مزار بو کے قبرستان میں ہے۔ مکرم مبارک احمد صاحب کی آمد پر حضرت مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کی یاد احباب کے دلوں میں تازہ ہوگئی۔ وہ خود بھی نیک، مخلص، سلسلہ کا درد رکھنے والے اور اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔ رمضان میں تراویح پڑھانے کے علاوہ درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔

گزشتہ ماہ نومبر میں دو مبلغین کرام حافظ بشیر الدین صاحب اور مکرم غلام احمد صاحب نسیم اپنا عرصہ کارکردگی ختم کرنے کے بعد واپس پاکستان تشریف لے گئے۔ سلسلہ کے دوسرے تین مبلغین۔ مکرم ملک غلام نبی صاحب۔ مکرم اقبال احمد صاحب۔ اپنے متعینہ فرائض سرانجام دیتے رہے۔ رمضان کے شروع ہونے سے قبل علاقہ جات تقسیم کر کے ان کے سپرد کر دیئے گئے۔ تاکہ وہ اس ماہ میں درس و تدریس کے ذریعہ ان کی تربیت کر سکیں۔ انہوں نے یہ عرصہ اپنے اپنے حلقہ میں خوش اسلوبی سے گزارا۔ نئے سال کے شروع سے اب تک چودہ افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے آمین

تبلیغی و تربیتی پروگرام

رمضان المبارک کے لئے مکرم ملک غلام نبی صاحب کو کینما ہول اور مکرم اقبال احمد صاحب کو باجے بو مقرر کیا گیا۔ ہر دو مبلغین نے نماز تراویح کے علاوہ درس و تدریس کے ذریعہ جماعتوں کی تربیت کی۔ اور ضروری مسائل ذہن نشین کرائے۔ نماز عید میں ہر دو مبلغین کے مرکزی مقامات پر سینکڑوں احباب نے شرکت کی۔

عید کے معاً بعد مکرم ملک غلام نبی صاحب اور مکرم ملک اقبال احمد صاحب نے ایک تبلیغی اور تربیتی دورہ کیا۔ جو نہایت کامیاب رہا۔ انہیں قریباً چالیس مقامات پر جانے کا اتفاق ہوا۔ جماعتوں کو تبلیغی، تنظیمی، تربیتی اور مالی امور کی طرف توجہ دلاتے رہے۔

ہر مقام پر پبلک لیکچر کا بھی انتظام کیا جاتا رہا۔ بفضلہ تعالیٰ ان جلسوں میں حاضری عموماً ۵۰۰ سے زائد ہوتی تھی۔ اور لوگ بڑے انہماک سے لیکچر سنتے تھے۔ بعض مقامات پر رات کے دو بجے تک سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ اس دورہ میں مبلغین نے ملک کی ذمہ دار شخصیتوں سے انفرادی طور پر بھی ملاقات کی۔ اور انہیں احسن طور پر حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا۔ عوام نے جس رنگ میں جلسوں میں شرکت کی۔ اور سوالات پوچھنے میں دلچسپی لی۔ یہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ لوگوں کے قلوب میں حق کی شدید تلاش اور جستجو ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کما حقہ پیغام حق پہونچانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

مکرم مولوی عطاء الرحمن صاحب طالب (مرحوم)

مکرم صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز

مکرم مولوی عطاء الرحمن صاحب طالب مرحوم ابن ماسٹر مولا بخش صاحب مرحوم گزشتہ سال فوت ہو گئے تھے ان کی اور ان کی والدہ مرحومہ کی اور اس لحاظ سے ان کے والد مرحوم کی بھی ہمارے خاندان میں ایک خاص پوزیشن تھی جس کا ذکر میں ضروری سمجھتا ہوں میرے والد مرحوم حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری رضؓ کے ایک حقیقی ماموں تھے جن کا نام مولوی محمد یوسف تھا۔ مولوی صاحب موصوف کے والد بزرگوار حضرت سید احمد صاحب شہید بریلوی کے مرید تھے اس لحاظ سے مولوی محمد یوسف صاحب کی طبیعت میں بھی دینی امور میں ایک خاص جوش تھا اور ماموں بھانجے میں یہ جذبہ بھی ایک گہرے قلبی تعلق کا موجب تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام میرے والد حضرت میاں عبداللہ سنوری رضؓ نے کب سنا اور کس طرح سنا یہ شاید سلسلہ کی تاریخ میں بھی ایک اچھی خاصی دلچسپ اور اہم بات ہے اس بارہ میں والد مرحوم کا اپنا بیان "مکتوبات بنام عبداللہ سنوری رضؓ" کے ٹائٹل پر مذکور ہے جو یہ ہے کہ والد صاحب ایک دن اپنے ابتدائی جوانی کے زمانہ میں اپنے آبائی قصبہ سنور میں تانگوں کے اڈہ پر اپنے ماموں مولوی محمد یوسف صاحب مذکور کو اتفاقیہ ملے جو اس وقت پٹیالہ سے واپس آ رہے تھے انھوں نے والد بزرگوار یعنی اپنے بھانجے کو یہ کہا کہ تمہیں جس قسم کے کاملین کی تلاش ہے میرا خیال ہے تمہارے اس جذبہ کی تسکین قادیان میں ایک بزرگ ظاہر ہوئے ہیں ان کی ملاقات سے ہوگی بات یوں ہوئی کہ مولوی محمد یوسف صاحب پٹیالہ میں براہین احمدیہ کے پہلے اشتہار کو کسی کے پاس دیکھ کر آئے تھے اور اس کا ان کی طبیعت پر اتنا گہرا اثر تھا کہ جونہی انھوں نے اپنے بھانجے کو دیکھا جس کے دینی جذبے کا انھیں علم تھا فوراً اسے یہ خوشخبری سنائی۔ یہ کہہ کر وہ تو اپنے گھر چلے گئے لیکن والد صاحب کا بیان ہے کہ یہ خبر سن کر ان کے دل میں ایسا جوش اور شوق پیدا ہوا کہ وہ وہیں سے تانگہ میں بیٹھ کر پٹیالے پہنچے اور پٹیالے سے ریل میں سوار ہو کر قادیان چلے گئے۔

یہ بات میں نے والد بزرگوار کی زبان سے خود کئی دفعہ سنی اور ان کی طرف سے "مکتوبات بنام عبداللہ سنوری رضؓ" کے نام سے جو رسالہ شائع ہو چکا ہے اور جو اس وقت کم از کم خلافت لائبریری میں ضرور موجود ہے اس کے ٹائٹل کے مضمون پر بھی والد صاحب کا یہ بیان چھپا ہوا موجود ہے۔

مکتوبات عبداللہ سنوری رضؓ میں وہ خطوط درج ہیں جو انھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے دست مبارک سے لکھے یا اپنے کسی خادم سے اپنی طرف سے لکھوائے کسی زمانے میں حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب مرحوم نے والد بزرگوار سے یہ خطوط لے کر انھیں رسالے کی صورت میں شائع کیا تھا۔ اس رسالے کی کچھ کاپیاں ممکن ہے اس وقت بھی قادیان سے دستیاب ہو سکتی ہوں۔ مولوی محمد یوسف صاحب مذکور جو والد بزرگوار کے حقیقی ماموں تھے انھیں یہ شرف حاصل ہے کہ ان کی زبان سے والد بزرگوار کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پہلی خبر ملی مولوی محمد یوسف صاحب کی اولاد میں دو لڑکے اور دو لڑکیاں جوان ہوئے۔ لڑکوں میں سے بڑے کا نام مولوی محمد تقی تھا اور ان کا بڑا لڑکا عزیزم میاں عبدالرحمن بھی لاہور میں رہتے ہیں۔ مولوی محمد تقی صاحب وفات پا چکے ہیں دوسرا لڑکا مولوی محمد یوسف صاحب کا میاں محمد ادریس تھا۔ جو ریاست پٹیالہ کی فوج میں ملازمت کے بعد پنشن پر ریٹائرڈ ہوئے۔ وہ بھی وفات پا چکے ہیں ان کا لڑکا عزیزم جمیل اس وقت سلسلہ احمدیہ میں کام کرتے ہیں رہائش چنیوٹ میں ہے لڑکیوں میں سے ایک کا نام استانی رحمت تھا یہ حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب مرحوم کی اہلیہ تھیں جن کا سب سے بڑا لڑکا جو بہت ذہین طالب علم تھا عبدالغفار نامی تھا وہ فرسٹ ایر میڈیکل میں تعلیم کے زمانہ میں فوت ہو گیا اس سے چھوٹے مولوی عطاء الرحمن صاحب طالب مرحوم تھے جو گزشتہ سال ربوہ میں وفات پا گئے۔ مولوی محمد یوسف صاحب کی دوسری بیٹی بھی فوت ہو چکی ہے استانی رحمی جو رشتہ میں میری پھوپھی تھیں ان کی لڑکی عزیزہ نصیرہ جن کے شوہر مولوی بشیر الدین عبیداللہ صاحب سابق مبلغ مارشیس ہیں عزیزہ نصیرہ کی بڑی ہمشیرہ فوت ہو گئی تھیں۔

مولوی عطاء الرحمن صاحب طالب مرحوم اور ان کے والدین اور بھائی بہنوں کو جو شرف حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری رضؓ کے خاندان میں حاصل ہے صرف اس کا تذکرہ مجھے مطلوب تھا۔ باقی جو باتیں میں نے بیان کی ہیں وہ ضمنی حیثیت رکھتی ہیں

کیا رُک سکے گی تم سے بھلا آسماں کی بات

پھر لب پہ آ گئی ہے اُسی مہرباں کی بات — اُس رشکِ مہر و ماہ کی جانِ جہاں کی بات

پھر کائناتِ قلب میں اک ہمہمہ سا ہے — پھر دل کی دھڑکنیں ہیں کہ ہیں قادیاں کی بات

پھر سجدہ ہائے شوق جبیں میں تڑپ گئے — شائد کہ چھڑ گئی ہے اُسی آستاں کی بات

تابانیاں وہ اُس رخِ روشن کی یاد ہیں — اور حرزِ جاں ہے آج بھی اُس دلستاں کی بات

پھر سے مشامِ جان معطر سا ہو گیا — پھر یاد آ گئی ہے اُسی گلستاں کی بات

جمہوریت کی آڑ میں اِک فتنۂ عظیم — دینِ نبیؐ کے نام پہ تیغ و سناں کی بات

کب تک کرو گے ظالمو انکارِ حسنِ دوست — کیا رُک سکیگی تم سے بھلا آسماں کی بات

تم ایک بار حوصلے دل کے نکال لو — سو بار کر چکے ہو مرے امتحاں کی بات

کیا ہم نے واقعات کے پلٹے نہیں ہیں رُخ — کیا بے اثر رہی مری آہ و فغاں کی بات

یہ اور بات ہے کہ شکایت نہ ہم کریں — ورنہ کبھی رُکی نہیں اپنی زباں کی بات

مَیں باریاب بارگہِ حسن ہو گیا — وہ سوچتے رہے مگر سود و زیاں کی بات

ہے آج بھی پیامِ نشاطِ دلِ حزیں — بیتے ہوئے دنوں کی گئے کارواں کی بات

اُس نے رموزِ عشق مجھے بھی سکھا دیئے — کیا پوچھتے ہو تم مرے پیرِ مغاں کی بات

تقدیر ہے خدا کی کبھی جو نہ ٹل سکے — سُننا پڑے گی سب کو مسیحِ زماں کی بات

وجۂ سکونِ قلب ہے۔ محمود پھر سے چھیڑ
ربوے کی بات۔ قادیاں دارالاماں کی بات

(محمود احمد مرزا - کبیر والا)

صدر و سیکرٹری صاحبان مال توجہ فرمائیں

تمام سیکرٹریان مال اس ضروری امر کو مدنظر رکھیں کہ حصہ آمد کی رقوم بھجواتے وقت تفصیل کی نقل دفتر بہشتی مقبرہ کو بھی براہ راست بھجوا دیا کریں۔ صدر صاحبان اپنے طور پر اس بات کا التزام فرماویں کہ حصہ آمد کی تفصیل کی نقل دفتر ہذا کو بھی باقاعدہ پہنچتی رہے۔ تفصیل مندرجہ ذیل کوائف کے مطابق ہونی چاہیئے :-

۱۔ موصی صاحبان کے نام بمعہ وصیت یا مسل نمبر

۲۔ اگر موصی کا وصیت نمبر معلوم نہ ہو تو اسکی ولدیت اور عورت اگر شادی شدہ ہو تو اسکی زوجیت۔

۳۔ رقم حصہ آمد کی ہے یا حصہ جائیداد کی۔

۴۔ تاریخ و نمبر رسید منی آرڈر جس کے ذریعہ رقم بھجوائی گئی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟

تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنیوالے انسان بن جاؤ

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مرتبہ:- مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب سیکرٹری تحریک جدید لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

اس ترقی کے زمانہ میں دنیا جس طرح ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہے اس سے ہر شخص بخوبی آگاہ ہے۔ دنیا کا مال اور عزت و وجاہت کا حصول بڑے سے لے کر چھوٹے تک ہر ایک کا مقصود بن چکا ہے۔ اور مالک حقیقی کی تلاش کا جذبہ اور اس کی محبت دلوں میں سرد پڑ چکی ہے صرف مہدی آخرالزمان کے فدائیوں نے اس کی رضا کی راہیں تلاش کرنے کو اپنا مقصد قرار دیا ہے۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"اس سلسلہ میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ۔ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو۔ یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے۔ یا تمہارے بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے۔ نہیں۔ خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا۔ اس پر کبھی برے دن نہیں آ سکتے۔ خدا جس کا دوست اور مددگار ہو اگر تمام دنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں۔ مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں۔ مختصر یہ کہ خدا خود ان کا محافظ اور ناصر ہو جاتا ہے۔ یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ علیٰ کل شیءٍ قدیر ہے وہ عالم الغیب ہے وہ حی و قیوم ہے اس خدا کا دامن پکڑنے سے کوئی تکلیف پا سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے حقیقی بندے کو ایسے وقتوں میں بچا لیتا ہے کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے۔ آگ میں پڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زندہ نکلنا کیا دنیا کے لئے حیرت انگیز امر نہ تھا؟ کیا ایک خطرناک طوفان میں حضرت نوح اور آپ کے رفقاء کا سلامت بچ رہنا کوئی چھوٹی سی بات تھی؟ اس قسم کی بے شمار نظیریں موجود ہیں اور خود اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے دست قدرت سے کرشمے دکھائے ہیں۔"

(الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۳ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں ہزاروں ایسے افراد موجود ہیں۔ جنہوں نے اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے قربان کر دیا ایک نئی زمین اور ایک نیا آسمان بنانے والے معماروں میں وہ شامل ہو گئے۔ یہی لوگ خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں :-

"یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا۔ اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ اپنی املاک و جائداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں۔ وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں مگر حقیقی مومن اور صادق مسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دیں۔ تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس ہی وقف کی طرف اشارہ کر کے فرماتا ہے

مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اس جگہ اسلم وجہہ للہ کے معنے یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔"

(الحکم ۱۷ اگست ۱۹۰۰ء)

اس وقت جو جہاد جماعت احمدیہ نے اسلام کی خدمت اور اشاعت کے لئے شروع کر رکھا ہے۔ اس میں ہر احمدی کا شامل ہونا ضروری ہے وہ جہاد تحریک جدید کی شکل میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"آج بھی بدر والا معاملہ ہے۔ آہ! میں تم کو کیونکر دکھاؤں جو اسلام کی حالت ہو رہی ہے۔ میں پھر کھول کر کہتا ہوں کہ یہی بدر کا زمانہ ہے۔ اسلام پر ذلت کا وقت آ چکا ہے۔ مگر اب خدا نے چاہا ہے کہ اس کی نصرت کرے چنانچہ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اسلام کو براہین اور حجج ساطعہ کے ساتھ تمام ملتوں اور مذہبوں پر غالب کر کے دکھاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے اس مبارک زمانہ میں چاہا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو۔ اب کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

آیئے ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ آج پھر یہ عہد کریں۔ اے قادر و قیوم خدا! تو نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت کے پچاس کامیاب سالوں میں ہمیں حضور کے ارشادات پر لبیک کہتے ہوئے خدمت اسلام کی توفیق دی ہے۔ آج ہم پھر نئے سرے سے عہد کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان نشان کو دیکھتے ہوئے اسلام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنی جان مال اپنا وقت قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں گے تا اللہ تعالیٰ کی حکومت دنیا میں پھر اس طرح قائم ہو جائے جس طرح رسول کریم صلعم نے آج سے چودہ سو سال قبل قائم فرمائی تھی۔ اے خدا تو ہم کو اپنے فضل سے ایک بار پھر اس بات کی توفیق عطا فرما کہ ہم اپنے مال اپنی جان اور اپنی اولاد کو تیری راہ میں وقف کرنے والے بنیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری ہمشیرہ سیدہ منورہ سلطانہ اہلیہ منور احمد صاحب بیمار ہونے کی وجہ سے ہسپتال داخل ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

خاکسار سید سلیم احمد شریفی۔ منٹگمری

۲۔ اس سال لیاقت میڈیکل کالج میں تقریباً بارہ احمدی طالب علم اپنے سالانہ امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ ان سب کی شاندار کامیابی کے لئے دعا کریں

محمد امین کمرہ نمبر ۹ ۔ ۷ سال دوم ایم بی بی ایس

۳۔ چوہدری زاہد احمد صاحب پسر چوہدری منظفر علی صاحب ملتان کا اپریشن ہوا ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے

خاکسار عبدالکریم امیر جماعت احمدیہ ملتان شہر

گوشوارہ چندہ جات ماہ فروری ۱۹۶۴ء

(۳)

نمبر شمار	نام لجنہ	چندہ ممبری	اصلاح و ارشاد	چندہ اجتماع	ناصرات الاحمدیہ	خدمت خلق	فضل عمر جونیئر سکول	انڈسٹریل ہوم
۴۳	ساہنگلہ ہل	۱۰-۰۰	x	x	۱-۶۲	۲-۰۰	x	x
۴۴	ننگے ضلع گجرات	۳۹-۰۰	x	x	x	x	x	x
۴۵	سمبڑیال	۳۵-۰۰	x	x	x	x	x	x
۴۶	جنڈو ساہی	۴-۰۰	x	x	x	x	x	x
۴۷	تورنگ خادم	۹-۰۰	x	x	x	۷-۰۰	x	x
۴۸	ملتان شہر	۲۵-۰۰	x	x	۱-۲۵	۱-۰۰	x	x
۴۹	چک ۲۳۳ لائلپور	۲۵-۱۱	x	x	x	x	x	x
۵۰	رتے دی تلونڈی	۱-۰۰	x	x	x	x	x	x
۵۱	چک ۵۴/۲ ضلع منٹگمری	۱۴-۷۰	x	x	x	x	x	x
۵۲	کنری	۸۸-۰۰	x	x	x	x	x	x
۵۳	میانوالی	۲-۰۰	x	x	x	x	x	x
۵۴	چک ۹۶ گ ب لائلپور	۸-۰۰	x	x	x	x	x	x
۵۵	میرپور سندھ	۲-۰۰	x	x	x	x	x	x
۵۶	تلونڈی راہوالی	۱۹-۴	x	x	x	x	x	x
۵۷	۲۴۳ دھیرکے کلاں	۱۰-۰۰	x	x	x	x	x	x
۵۸	گوجرانوالہ	۸-۲۵	۸-۳۷	۱-۰۰	۲-۵۰	۷-۸۷	x	x
۵۹	چک ۴۲ سرگودھا	x	x	x	x	۸-۰۰	x	x
۶۰	خوشاب	x	x	۰-۵۰	x	x	x	x
۶۱	جہلم	۵۴-۰۰	x	x	x	x	x	x
	میزان	۲۱۹۳-۰۵	۶۷-۱۲	۱۹-۰۰	۶۲-۱۷	۱۴۶-۱۲		

نوٹ:۔ ماہ مارچ میں مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئیں
۱۔ کنری ۲۔ کوہاٹ ۳۔ ددالمیال ۴۔ پشاور ۵۔ بدوملہی ۶۔ منٹگمری ۷۔ جہلم ۸۔ ڈیرہ غازیخاں ۹۔ کھیوڑہ ۱۰۔ راولپنڈی ۱۱۔ گوجرخان ۱۲۔ جڑانوالہ ۱۳۔ بھیرہ ضلع سرگودھا ۱۴۔ رحیم یارخاں ۱۵۔ گھٹیالیاں ۱۶۔ بہاولپور چک ۱۲۷ R.B ۱۷۔ میانوالی ۱۸۔ چک جھمرہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے بیٹے عزیز منیر احمد خاں کی زوجہ سلیمہ بیگم مورخہ ۲ جون ۱۹۶۳ء کو ملتان شہر میں فوت ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرما دیں۔ اور نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے۔ زوجہ ام نے مجھے میرا رویا یاد دلایا اور کہا کہ آپ کو عرصہ ۷-۸ سال ہوئے خواب آیا تھا۔ کہ منیر احمد خاں کی زوجہ سلیمہ بیگم فوت ہو گئی ہے۔ مجھے اس وقت یہ خواب یاد نہ آیا۔ زوجہ ام کے کہنے پر میں نے اپنی کاپی میں یہ خواب تلاش کی۔ تو معلوم ہوا۔ کہ فی الواقعہ مجھے بارہ سال قبل خواب آیا تھا۔ جسے میں نے تحریر کیا ہوا تھا۔ بارہ سال کے بعد یہ خواب پورا ہوا۔ مرحومہ نے بعمر ۴۳ سال وفات پائی ہے۔ اور پسرم کی عمر ۴۷ سال ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے اور پوتوں اور پوتی کو اپنی پناہ میں رکھے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور ان کے غم و حزن کو دور کرے۔ آمین۔

عاجز محزون غلام احمد خاں ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاک پٹن۔

داخلہ مرکزی حافظ کلاس

احباب جماعت کی توجہ اس ضروری امر کی طرف مبذول کی جاتی ہے۔ کہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں حافظ کلاس موجود ہے احباب اپنے ذہین لڑکے اس کلاس میں داخل کرانے کے لئے اپنے مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کو بھجوائیں۔ حسب قواعد طلبہ کو وظائف ملیں گے۔ جن سے ان کی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں گی۔ نیز سلسلہ کے روحانی فیوض سے بھی وہ بہرہ ور ہوتے رہیں گے۔

(ناظر تعلیم)

۱۔ شارٹ سروس کمشن

آرمی ایجوکیشن کور۔ تقرر بطور سیکنڈ لفٹیننٹ۔ شرائط: فرسٹ یا سیکنڈ کلاس ماسٹر ڈگری (انگلش۔ فزکس یا ریاضی) صرف انگلش تھرڈ ڈویژن والے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ عمر ۲۱ٌ تا ۳۵ تک ہے۔ درخواستیں ۱۴ مئی ۶۴ء تک مجوزہ فارم میں بنام جی ایس او ڈائرکٹوریٹ پی اے۔ ۳ (بی) اے جیز برانچ۔ جی۔ ایچ کیو راولپنڈی۔

مصدقہ نقول سندات (بشمول سند میٹرک و تجربہ تدریس سرٹیفیکیٹ اگر ہو) اور دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو اور کراسڈ پوسٹل آرڈر پانچ روپے شامل ہوں۔

۲۔ ویسٹ پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن میں ضرورت

۱۔ اکاؤنٹس اسسٹنٹس۔ تنخواہ ۱۶۰-۱۰-۲۵۰/۱۵-۴۰۰۔ الاؤنسز علاوہ۔ شرط بی کام یا بی اے سہ سالہ تجربہ والا

۲۔ کیشیئر گریڈ معہ ۱۵۰-۱۰-۳۰۰ بالمقطع۔ کیش الاؤنس ۲۵/- شرائط: میٹرک۔ کیشں کے کام میں تجربہ۔ دو ہزار روپے کی نقد ضمانت۔ اور کلاس ون افسر کی شخصی ضمانت

۳۔ سینیئر اکاؤنٹس کلارکس۔ ۱۵۰-۱۰-۳۰۰۔ شرائط۔ آئی کام یا ایف اے/ایف ایس سی۔ سہ سالہ تجربہ۔

۴۔ جونیئر اکاؤنٹس کلارکس۔ ۱۲۵-۵-۲۰۰۔ شرط میٹرک سہ سالہ تجربہ

۵۔ ٹائپسٹ ۱۲۵-۵-۲۰۰۔ شرائط میٹرک۔ رفتار ٹائپ۔ ۴۰ شارٹ ہینڈ والوں کو ترجیح

درخواستیں ۱۵ مئی ۶۴ء تک بنام ریذیڈنٹ ریپریزنٹیٹو۔ ڈبلیو۔ پی۔ آئی۔ ڈی سی برانچ آفس مری روڈ راولپنڈی (پ۔ ٹ ۲۳ اپریل ۶۴ء)

(ناظر تعلیم)

ستارہ اطفال

جن اطفال نے ابھی تک پہلا امتحان ستارہ اطفال پاس نہیں کیا۔ وہ ۲۲ مئی کو اس امتحان میں شامل ہوں گے۔ جس کا نصاب یہ ہے۔ ۱۔ کلمہ طیبہ زبانی یاد کرنا ۲۔ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان یاد کرنا۔ ۳۔ مجلس کا وعدہ یاد کرنا۔ ۴۔ نماز بغیر ترجمہ اور نیت نماز یاد کرنا۔ ۵۔ طریق وضو۔ ۶۔ مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا یاد کرنا۔ ۷۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک اور آپ کے خلفاء کے اسماء مبارک یاد کرنا۔ ۹۔ خدمت خلق کے کم از کم پانچ کام سرانجام دینا۔ ۱۰۔ چار دفعہ نماز جمعہ میں حاضر ہونا۔ ۱۱۔ ۴ دفعہ مجلس کے جلسوں میں حاضر ہونا۔ ۱۲۔ چندہ مجلس ادا کرنا۔

نوٹ:۔ امور مندرجہ نمبر ۹-۱۰-۱۱-۱۲ کا ریکارڈ مقامی مجلس نے رکھنا ہوگا۔ اور بوقت امتحان مربی یا ناظم صاحب اطفال ان امور کی تصدیق کریں گے۔ اور دو امتحانوں کے درمیانی عرصہ کا ریکارڈ اس تصدیق کے لئے کافی ہوگا۔ دوسرے امتحانوں میں بھی تصدیقی امور کے لئے یہی طریقہ ضروری ہوگا۔

اگر طفل عربی لکھ نہیں سکتا تو ممتحن صاحب اس سے جوابات زبانی سن کر نمبر لگا سکتے ہیں

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

علم انعامی اطفال الاحمدیہ

علم انعامی حاصل کرنے والی مجلس کے لئے یہ بھی ایک شرط ہے کہ اس کے سارے اطفال ۲۲ مئی کو ہونے والے امتحانات ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال میں حصہ لیں پس آپ سب اطفال کو تیاری کروائیں۔ علمی اور عملی دونوں حصوں کی۔ پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے اطلاع دیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر معہ ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

۴۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۱۶۲۸۸

میں محمد امین الدین ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ مارچ ۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں کیونکہ بفضل خدا میرے والد صاحب زندہ موجود ہیں میں طالب علم ہوں اور مجھے گورنمنٹ کی طرف سے -/۱۵ روپے ماہوار تعلیمی وظیفہ مل رہا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد محمد امین الدین بقلم خود متعلم فرسٹ ایئر مکان نمبر ۷ گلی ۱۹۔ رام نگر۔ دیوسماج روڈ لاہور۔ گواہ شد عبد اللطیف سنکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور گواہ شد۔ محمد لطیف چوہدری برادر موصی مکان نمبر ۷ گلی ۱۹ رام نگر دیوسماج روڈ۔ لاہور۔

مسل ۱۶۲۸۹

میں چوہدری محمد حمید ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ مارچ ۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں، میری موجودہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں کیونکہ بفضل خدا میرے والد صاحب زندہ موجود ہیں۔ میں ملازم ہوں اور میری ماہوار آمد مبلغ ۱۳۵/۸ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا، اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد محمد حمید مکان ۷ گلی ۱۹ رام نگر۔ دیوسماج روڈ لاہور گواہ شد۔ ملک عبد اللطیف سنکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور۔ گواہ شد محمد امین الدین ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب مکان ۷ گلی ۱۹ رام نگر دیوسماج روڈ۔ لاہور۔

مسل ۱۶۲۹۰

میں احسان اللہ ولد چوہدری ظفر اللہ خان قوم وڑائچ پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بتاریخ ۱۴ فروری ۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرے والد صاحب بقید حیات ہیں مجھے گورنمنٹ کی طرف سے -/۵۰ روپے ماہوار وظیفہ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد احسان اللہ ۷۲ مین ہوسٹل کینگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور۔ گواہ شد عزیز احمد راجیکی وڑائچ ربوہ ۲۔ غلام باری سیف محلہ دار الرحمت غربی فیکٹری ایریا۔ ربوہ

مسل ۱۶۲۹۱

میں اکرام اللہ ظفر ولد چوہدری ظفر اللہ خان قوم وڑائچ پیشہ تعلیم عمر ۱/۲ ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ فروری حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرے والد محترم بقید حیات ہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو مجھے والد صاحب کی طرف سے بطور جیب خرچ ملتا ہے جو اس وقت مبلغ -/۷۵ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد اکرام اللہ۔ کواڈرینگل ہوسٹل کمرہ ۱۲۵ گورنمنٹ کالج لاہور۔ گواہ شد فضل الٰہی صدر محلہ دار الرحمت غربی فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد۔ غلام باری سیف محلہ دار الرحمت غربی فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل ۱۶۲۹۲

میں منیر احمد طاہر ولد ملک مظفر احمد قوم ککے زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ -/۱۲۶ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا

اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد منیر احمد طاہر مکان نمبر ۱۱/۸ ظفر الحق روڈ راولپنڈی گواہ شد عبد الرشید شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ راولپنڈی ۲۔ رحیم بخش سیکرٹری مال مرکزی معرفت مسجد نور جماعت احمدیہ مری روڈ۔ راولپنڈی۔

مسل ۱۶۲۹۳

میں لئیق احمد ولد چوہدری عبد اللطیف قوم ورک پیشہ طالب علمی عمر ۱/۲ ۲۱ سال ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں میں طالب علم ہوں گورنمنٹ کی طرف سے مجھے -/۱۲۳ روپے ماہوار وظیفہ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد لئیق احمد متعلم نیشنل ایریڈیکل کالج لاہور معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب اچھرہ پوسٹ آفس لاہور۔ گواہ شد۔ اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع معاون قائد سٹیڈیم لاہور۔ ۱۶۔ گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ حال جماعت احمدیہ لاہور۔

مسل ۱۶۲۹۴

میں عبد الحق ولد حسین بخش قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ فروری ۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۶۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد عبد الحق بقلم خود۔ دار الرحمت غربی فیکٹری ایریا۔ دار الرحمت ربوہ گواہ شد۔ ٹھیکیدار محمد رمضان ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت دار الرحمت غربی فیکٹری ایریا۔ ربوہ۔ گواہ شد غلام باری سیف ولد حکیم چراغ دین ربوہ۔ گواہ شد فضل الٰہی صدر محلہ دار الرحمت غربی فیکٹری ایریا۔ ربوہ۔

مسل ۱۶۲۹۵

میں بیگم بی بی بیوہ میاں محمد عبد اللہ صاحب مرحوم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن بیت الشمس باغبانپورہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۱/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد غیر منقولہ ایک مکان موسومہ بیت الشمس محلہ باغبانپورہ گوجرانوالہ کا ایک حصہ جس کی موجودہ قیمت تقریباً میرے حصہ کی -/۶۰۰۰ روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں حق مہر کوئی نہیں (حق مہر -/۳۲ روپے تھا جو کہ عرصہ ہوا خاوند مرحوم سے وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں) لیکن زیور طلائی وزن دو تولے انگوٹھیاں قیمت موجودہ تقریباً -/۲۵۰ روپے ہے مندرجہ بالا تمام جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر کوئی اور جائداد زندگی میں پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اس وقت میری ماہوار آمد کوئی نہیں اگر کبھی کوئی آمد ہوئی تو جو بھی ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ تازیست ادا کرتی رہا کروں گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں

الراقمہ نشان انگوٹھا۔ بیگم بی بی گواہ شد محمد شریف قائد خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ۔ پسر موصیہ۔ گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت حال گوجرانوالہ۔

ولادت

چوہدری فیض احمد صاحب ایم اے چاکنوالی کو اللہ تعالیٰ نے ۲۷ اپریل ۱۹۶۲ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام نصیر احمد رکھا گیا ہے۔ نومولود چوہدری محمود احمد صاحب مکیانہ کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ لڑکے کو نیک اور خادم دین بنائے اور صحت والی لمبی عمر دے

(محمد بدر الدین صدر جماعت احمدیہ کیرانوالہ براستہ لالہ موسیٰ)

انتظامی امور اور ترسیل زر کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں!

شیخ عبداللہ کو صدر ایوب کی طرف سے پاکستان آنے کی باضابطہ دعوت

"پاکستان سے صلاح و مشورہ کے بغیر ریاست کے مستقبل کا کوئی تصفیہ نہیں ہونا چاہیئے" (صدر ایوب)

کراچی ۷ رمئی۔ کل یہاں معلوم ہوا ہے کہ صدر محمد ایوب خان نے شیخ محمد عبداللہ کو پاکستان کا دورہ کرنے کی باضابطہ طور پر دعوت دی ہے۔ دعوت نامہ نئی دہلی میں پاکستان کے ہائی کمشنر کو بھیج دیا گیا ہے جو اسے کشمیری لیڈر تک پہنچائیں گے۔ صدر محمد ایوب خان نے اپنے پیغام میں پاکستان کے اس عہد کا اعادہ کیا ہے جو اس نے کشمیری عوام کے ساتھ کیا تھا پاکستان نے کشمیری عوام کو یقین دلایا تھا کہ وہ ان کو حق خود ارادیت دلاتے رہے گا تاکہ وہ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے پاک و ہند کی قراردادوں میں ظاہر کی گئی خواہشات کے مطابق ریاست کے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ صدر ایوب نے کہا ہے کہ کشمیر کے ساتھ پاکستان کے اہم مفادات وابستہ ہیں چنانچہ ان وجوہ کی بناء پر پاکستان کی زبردست خواہش ہے کہ اس کے ساتھ صلاح و مشورہ اور سمجھوتہ کے بغیر ریاست کے مستقبل کا کوئی تصفیہ نہ کیا جائے۔ آپ نے کہا اگر شیخ عبداللہ یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت پاکستان کے ساتھ صلاح و مشورے کا وقت آگیا ہے تو میں شیخ محمد عبداللہ کا پاکستان میں خیر مقدم کر کے بے حد مسرور ہوں گا۔

دریں اثنا سیاسی مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ نئی دہلی میں اپنی بات چیت کے پہلے دور کے بعد شیخ عبداللہ کو فوراً پاکستان آنا چاہیئے تاکہ وہ حکومت پاکستان کے نظریات سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ صدر ایوب اور دیگر پاکستانی لیڈروں سے بات چیت کرنے کے بعد شیخ صاحب کو صورت حال کا بہتر اندازہ ہو جائے گا۔

بعد میں ایک اطلاع کے مطابق بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر نے کل نئی دہلی میں شیخ عبداللہ سے ملاقات کی اور انھیں صدر ایوب کی طرف سے پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ ہائی کمشنر نے شیر کشمیر کو محمد ایوب کا پیغام دیا دریں اثنا بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل لوک سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ صدر ایوب کی طرف سے شیر کشمیر کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دینے میں کوئی حرج نہیں۔

شیخ عبداللہ کو سلامتی کونسل میں بلانے کی مخالفت

اقوام متحدہ (نیویارک) ۷ مئی۔ بھارتی وزیر تعلیم اور سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث میں حصہ لینے والے بھارتی وفد کے قائد مسٹر محمد علی کریم چھاگلہ نے کل یہاں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ کشمیر میں ثالثی عدالت یا مذاکرات پیش کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مسٹر چھاگلہ نے پاکستانی وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کی اس تجویز کی مخالفت کی کہ شیخ عبداللہ کو سلامتی کونسل میں بلایا جائے انھوں نے کہا بھارت کشمیر میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرے۔

امریکہ نے شمالی ویت نام کا اثاثہ روک لیا

واشنگٹن ۷ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے شمالی ویت نام کا کل اثاثہ روک لیا اور اس سے تجارتی و مالی تعلقات منقطع کر دیئے ہیں یہ اقدام امریکی وزارت خارجہ کی سفارش پر کیا گیا ہے۔

صدر ناصر کو تعاون کی یقین دہانی

بیروت ۷ رمئی۔ قاہرہ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق متحدہ عرب جمہوریہ کی قومی اسمبلی نے گزشتہ روز ایک قرارداد کے ذریعے جنوبی عرب میں برطانوی سامراج کے خلاف جدوجہد میں صدر ناصر کو اپنی پوری حمایت کا یقین دلایا۔ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق اسمبلی نے قرارداد میں تمام آزاد اقوام خصوصاً افرایشیائی ممالک سے اپیل کی کہ وہ عدن اور دیگر مقبوضہ علاقوں سے برطانوی سامراج کو ختم کرنے میں متحدہ عرب جمہوریہ کی مدد کریں اس کے علاوہ حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تمام عرب ممالک سے مشورہ کر کے اس سلسلے میں ایک قومی تحریک شروع کرے قرارداد میں کہا گیا کہ جنوبی عرب میں برطانوی سامراج کے اثر و رسوخ خصوصاً عدن میں برطانوی فوجی اڈے کی موجودگی سے تمام عرب ممالک کی آزادی اور استحکام کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے

دریائے اردن کا رخ موڑنے کا اسرائیلی منصوبہ مکمل ہو گیا

تل ابیب ۷ رمئی۔ اسرائیل نے اپنے جنوبی علاقہ کو سیراب کرنے کے لئے دریائے اردن کا منصوبہ قریباً مکمل کر لیا ہے اس منصوبہ پر دس کروڑ ڈالر قریباً تین کروڑ ستادن لاکھ سٹرلنگ صرف ہوں گے کل رات یہاں ایک سرکاری اعلان میں اس کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا گیا کہ دیو پیکر پمپوں اور نہروں کے نظام کی آزمائش شروع ہو گئی ہے ان پمپوں کے ذریعہ بحیرہ گلیلی سے جنوبی اسرائیل تک پانی پہنچایا جائے گا۔ اعلان میں بتایا گیا کہ آزمائش کا سلسلہ کئی ہفتے جاری رہے گا۔

متارکہ جنگ کے ساتھ بھارتی فوج کو کمک

راولپنڈی ۷ رمئی معلوم ہوا ہے کہ بھارت نے کشمیر میں خط متارکہ جنگ کے ساتھ فوج کو کمک پہنچانا شروع کر دیا ہے اور مقامی باشندوں کو زبردستی بھرتی کیا جا رہا ہے!

عبداللہ، نہرو مذاکرات میں تعطل پیدا ہو گیا

دونوں کے نقطۂ نظر میں اختلاف! بات ختم ہونے کا امکان

نئی دہلی ۷ رمئی۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو اور شیخ محمد عبداللہ کے درمیان کشمیر کے مستقبل کے بارے میں جو بات چیت ہو رہی تھی اس میں تعطل پیدا ہو گیا ہے باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ دونوں کے نقطۂ نظر میں اختلافات بہت وسیع ہو گئے ہیں، اس لئے خیال ہے کہ بات چیت عنقریب ختم ہو جائے گی۔

اگرچہ دورہ بھارت کے دوران شیخ عبداللہ نے جو بیانات دئے ہیں وہ اتنے شدید نہ تھے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں رہا کہ وہ کشمیری عوام کے لئے حق خود ارادیت کے مطالبہ سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے۔ نئی دہلی کے سیاسی حلقوں نے شیخ محمد عبداللہ کے اس بیان پر حیرت کا اظہار کیا ہے کہ وہ اور راج گوپال اچاریہ تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے ایک فارمولا پر متفق ہو گئے ہیں "سٹیٹس مین" کے سیاسی وقائع نگار نے لکھا ہے کہ جب تک شیخ عبداللہ یا راج گوپال اچاریہ اس فارمولا کا اظہار نہیں کریں گے اس پر بھارتی حکومت کا رد عمل معلوم نہیں ہو سکے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر راج گوپال اچاریہ نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ کشمیری عوام کو حق خود ارادیت ملنا چاہیئے۔

سلامتی کونسل کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں

باغ ۷ رمئی آزاد کشمیر کے قصبہ باغ میں آزاد کشمیر کے صدر کے ایچ خورشید نے کہا ہے کہ شیخ عبداللہ کی رہائی کے بعد مسئلہ کشمیر کے بارے میں سلامتی کونسل کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ جناب خورشید نے کہا کہ سلامتی کونسل کا یہ فرض ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں موجودہ صورت حال کا جائزہ لے اور عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فیصلوں پر عمل کرائے۔

ناظم الدین کی شکایت کی تحقیقات کے لئے معائنہ ٹیم مقرر کر دی گئی

گورنر مغربی پاکستان کا اعلان

کراچی ۷ رمئی۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہوں نے ایک معائنہ جماعت مقرر کی ہے جو خواجہ ناظم الدین کی اس شکایت کی تحقیقات کرے گی کہ کونسل مسلم لیگ کے صدر کے دورہ کوئٹہ کے دوران لوگوں کو ان سے ملنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے اس خبر کی تردید کی کہ اخبار نویسوں کی سکریننگ کے لئے پریس اینڈ پبلیکیشن آرڈیننس میں ترمیم کی جائے گی۔ گورنر نے بتایا کہ حکومت کسی ایسی تجویز پر بھی غور نہیں کر رہی ہے کہ ایسے اخبارات اور جرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کر دئے جائیں۔ جن کی اشاعت تین ہزار سے کم ہے۔ پریس کانفرنس میں ملک امیر محمد خان نے بتایا کہ عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے کی کوئی تجویز بھی زیر غور نہیں۔ گورنر نے بتایا کہ بنیادی تبدیلیوں کے بعد نئے لیبر قوانین دو ماہ کے اندر اندر نافذ کر دئے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں مسودہ قوانین تیار ہے البتہ صوبائی کابینہ کی منظوری کا کام باقی ہے۔

آئین میں ترمیم کا بل منظور ہو جائے گا

راولپنڈی ۷ رمئی۔ مرکزی وزیر قانون جناب خورشید احمد نے امید ظاہر کی ہے کہ آئین میں دوسری ترمیم کا بل منظور کر لیا جائے گا اور اس سلسلہ میں حکومت ضروری اکثریت حاصل کرے گی وہ کل کراچی روانہ ہونے سے پہلے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ میں اپوزیشن کے خدشات دور کرنے میں کامیاب رہا ہوں گا۔

مجالس خدام الاحمدیہ یمن بلاک کا اجتماع

ربوہ — مورخہ ۷-۵-۶۲ ۵ بجے شام مجالس خدام الاحمدیہ یمن بلاک کا اجتماع شروع ہوگا جس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ فرمائیں گے مورخہ ۸-۵-۶۲ شام ۵½ بجے آخری اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ ہوگا۔

دارالنصر شرقی۔ دارالنصر غربی۔ باب الابواب اور دارالیمن کے تمام خدام و اطفال کی حاضری لازمی ہوگی۔

دیگر حلقہ جات کے خدام بھی شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔ یہ اجتماع مسجد دارالیمن کی ملحقہ گراؤنڈ میں ہوگا۔

(مہتمم مقامی
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۷